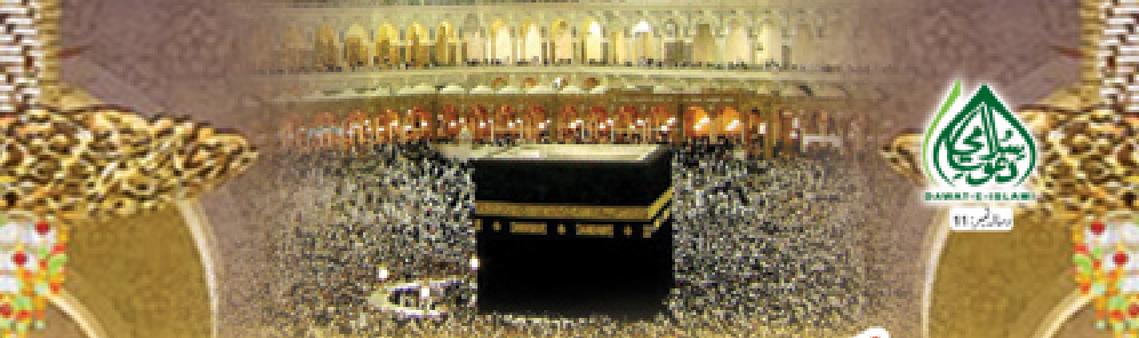

کفن کی واپسی

مع رجب المرجب کی بہاریں

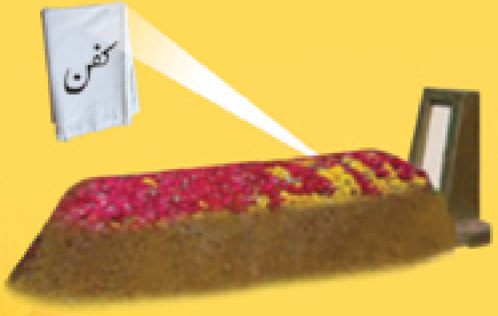

شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت، بانیٔ دعوتِ اسلامی، حضرتِ علامہ مولانا ابو بلال

محمد الیاس عطار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ؕ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ؕ

کفن کی واپسی

شیطٰن لاکھ سُستی دلائے یہ رِسالہ (26 صَفْحات) مکمّل پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ اس کے فَوائِد خود ہی دیکھ لیں گے۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحمت نشان ہے: ''جس نے کتاب میں مجھ پر دُرُودِ پاک لکھا تو جب تک میرا نام اُس میں رہے گا فِرِشتے اُس کے لیے اِستِغفار (یعنی دعائے مغفِرت) کرتے رہیں گے۔'' (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط ج۱ ص۴۹۷ حدیث۱۸۳۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

بَصرہ کی ایک نیک خاتون نے بوقتِ وفات اپنے بیٹے کو **وَصِیَّت** کی: ''مجھے اُس کپڑے کا **کَفَن** دینا جسے پہن کر میں رَجَبُ الْمُرَجَّب میں عبادت کیا کرتی تھی۔'' بعدازوفات بیٹے نے کسی اور کپڑے میں کفنا کر دَفْنا دیا۔ جب وہ قبرِستان سے گھر آیا تو دیکھا کہ جو کفن اُس نے پہنایا تھا وہ گھر میں موجود تھا! اُس نے گھبرا کر ماں کی **وَصِیَّت** والے کپڑے

تلاش کئے تو وہ اپنی جگہ سے غائب تھے! اِتنے میں ایک غیبی آواز گونج اٹھی: ''اپنا کفن واپس لے لو (جس کی اُس نے وَصِیَّت کی تھی) ہم نے اُس کو اُسی کپڑے میں کفنایا ہے (کیوں کہ) جو رَجَب کے روزے رکھتا ہے ہم اُس کو قبر میں رنجیدہ نہیں رہنے دیتے۔'' (نُزھَۃُ المَجالِس ج ۱ ص ۲۰۸)

اللہ ربُّ العزّت عزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحْمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔ اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم

رَجَب میں یہ دُعا پڑھنا سنّت ہے!

جب رَجَب کا مہینا آتا تو نبیِّ اکرم صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَان ۔یعنی اے **اللہ** عزَّوَجَلَّ! تو ہمارے لیے رَجَب اور شَعْبان میں بَرَکتیں عطا فرما اور ہمیں رَمَضان تک پہنچا۔

(اَلْمُعْجَمُ الْاَ وْسَط لِلطَّبَرانی ج ۳ ص ۸۵ حدیث ۳۹۳۹)

اللہ کا مہینا

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم: رَجَبٌ شَھْرُ اللّٰہِ تَعَالٰی وَشَعْبَانُ شَھْرِیْ وَ رَمَضَانُ شَھْرُ اُمَّتِیْ ۔یعنی رَجَب **اللہ** تعالیٰ کا مہینا اور شَعبان میرا مہینا اور رَمَضان میری اُمّت کا مہینا ہے۔ (اَلْفِردَوس بمأثور الْخِطاب ج ۲ ص ۲۷۵ حدیث ۳۲۷۶)

رَجَب کے مختلف نام اور معانی

''رَجَب'' دراصل تَرْجِیب سے مُشْتَق (یعنی نِکلا) ہے اِس کے معنٰی ہیں: ''تعظیم کرنا۔''

www.dawateislami.net

اِس کو اَلْاَصَـــبُّ (یعنی تیز بہاؤ) بھی کہتے ہیں اِس لئے کہ اِس ماہِ مبارک میں توبہ کرنے والوں پر رَحمت کا بہاؤ تیز ہو جاتا اور عبادت کرنے والوں پر قَبولِیَّت کے اَنوار کا فَیضان ہوتا ہے۔ اسے اَلْاَصَـــمّ (یعنی بہرا) بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس میں جنگ وجدَل کی آواز بِالکل سنائی نہیں دیتی۔ (مُکاشَفۃُ الْقُلوب ص ۳۰۱) اس ماہ کو ''شَہرِ رَجْم'' بھی کہتے ہیں کیونکہ اِس میں شیطانوں کو رَجْم کیا جاتا ہے (یعنی پتَّھر مارے جاتے ہیں) تاکہ وہ مسلمانوں کو اِیذا نہ دیں۔ (غُنْیَۃُ الطّالِبِیْن ج۱ ص ۳۱۹، ۳۲۰)

رَجَب کے تین حُرُوف کی بھی کیا بات ہے!

سُبْحٰنَ اللہ عَزَّوَجَلَّ! **میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو!** ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب کی بہاروں کی تو کیا بات ہے! ''مُکاشَفَۃُ الْقُلُوب'' میں ہے، بُزُرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِین فرماتے ہیں: ''رَجَب'' میں تین حُرُوف ہیں: ر، ج، ب ، ''ر'' سے مراد رَحمتِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ، ''ج'' سے مراد بندے کا جُرم، ''ب'' سے مراد بِـرّ یعنی اِحسان وبھلائی۔ گویا اللہ عَزَّوَجَلَّ فرماتا ہے: میرے بندے کے جُرم کو میری رَحمت اور بھلائی کے درمیان کر دو۔ (مُکاشَفۃُ الْقُلوب ص ۳۰۱)

عِصیاں سے کبھی ہم نے کنارا نہ کیا پَر تُو نے دل آزُردہ ہمارا نہ کیا
ہم نے تو جہنَّم کی بَہُت کی تجویز لیکن تِری رَحمت نے گوارا نہ کیا

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

عبادت کا بیج بونے کا مہینا

حضرتِ سیِّدُنا علّامہ صَفُّوری رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: رَجَبُ الْمُرَجَّب بیج

www.dawateislami.net

بونے کا، شَعْبانُ الْمُعَظَّم آبپاشی (یعنی پانی دینے) کا اور رَمَضانُ الْمُبارَک فَصل کاٹنے کا مہینا ہے، لٰہذا جو رَجَبُ الْمُرَجَّب میں عبادت کا بیج نہ بوئے اور شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں اُسے آنسوؤں سے سیراب نہ کرے وہ رَمَضانُ الْمُبارَک میں فَصلِ رَحمت کیوں کر کاٹ سکے گا؟ مزید فرماتے ہیں: رَجَبُ الْمُرَجَّب جسم کو، شَعْبانُ الْمُعَظَّم دل کو اور رَمَضانُ الْمُبارَک رُوح کو پاک کرتا ہے۔ (نُزْهَةُ الْمَجالِس ج ١ ص ٢٠٩)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! رَجَبُ الْمُرَجَّب میں نَفْل روزوں اور دیگر عبادتوں کا ذِہن بنانے کیلئے دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے مَربوط (یعنی وابَستہ) رہئے، سنّتوں کی تربیت کے مَدَنی قافِلوں کے مسافر بنئے اور دعوتِ اسلامی کی جانب سے رَمَضانُ الْمُبارَک میں کئے جانے والے **اجتماعی اعتِکاف** میں حصّہ لیجئے، اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ آپ کی زندگی میں **مَدَنی انقِلاب** آجائے گا۔ ترغیباً ایک ''مَدَنی بہار'' آپ کے گوش گزار کرتا ہوں چُنانچِہ فتح پور کمال (ضلع رحیم یار خان، پنجاب، پاکستان) کے ایک اسلامی بھائی کا بیان ہے کہ مَدَنی ماحول سے پہلے میں نَماز تو پابندی سے پڑھتا تھا مگر اس کے باوُجود مختلف گناہوں کا عادی تھا، مَثَلاً گانے باجے سننا، فلمیں ڈرامے دیکھنا، تاش کھیلنا وغیرہ۔ میں ہمیشہ کالج جاتے ہوئے اپنی سائیکل ایک اسلامی بھائی کی دکان پر کھڑی کرتا تھا۔ رَجَبُ الْمُرَجَّب میں ایک روز جب میں اپنی سائیکل دکان پر کھڑی کرنے کے لئے گیا تو اُس اسلامی بھائی نے شبِ معراج کے سلسلے میں ہونے والے **اجتماعِ ذِکرونعت** کی مجھے دعوت دی، میں نے ہامی بھر لی اور اُس

www.dawateislami.net

رات اکیلا اپنی بستی سے جو کہ کچھ فاصلے پر تھی آیا اور پوری رات اجتماعِ ذِکر و نعت میں شرکت کی۔ مجھے اس اجتماعِ پاک میں بَہُت ہی سُکون ملا، جس کی وجہ سے میں نے ہفتہ وار اجتماع میں پابندی کے ساتھ شرکت کرنا شُروع کر دی۔ اس دَوران رَمَضانُ الْمُبارَک کا بابرکت مہینا بھی تشریف لا چکا تھا، اسلامی بھائیوں نے انفرادی کوشش کے ذَرِیعے آخری عشرے کے اعتِکاف کیلئے مجھے راضی کر لیا۔ اعتِکاف میں مجھے بَہُت کچھ سیکھنے کو ملا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجھے گناہوں سے نفرت ہوگئی، میں نے اعتِکاف میں داڑھی رکھ لی اور عمامہ شریف کا تاج بھی سجا لیا۔ تادَمِ تحریر ڈویژن مدنی اِنْعامات کا ذِمّے دار ہوں۔ اللّٰہُ ربُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ اس مَدَنی ماحول میں استِقامت عنایت فرمائے۔

ایک جنّتی نَہْر کا نام رَجَب ہے

حضرت سَیِّدُ نا اَنَس بن مالِک رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے کہ رسولُ اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم نے ارشاد فرمایا: ''جنّت میں ایک نَہر ہے جسے ''رَجَب'' کہا جاتا ہے وہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھی ہے، تو جو کوئی رَجَب کا ایک روزہ رکھے **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اسے اس نَہر سے پلائے گا۔'' (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۶۷ حدیث ۳۸۰۰)

جنّتی مَحَل

تابِعی بُزُرگ حضرتِ سَیِّدُ نا ابوقِلابہ رَحمۃُ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: ''رَجَب کے روزہ داروں کیلئے جنّت میں ایک **مَحَل** ہے۔'' (ایضاً ج۳ ص۳۶۸ حدیث ۳۸۰۲)

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلّم: جس نے مجھ پر صبح وشام دس دس بار دُرُودِ پاک پڑھا اُسے قیامت کے دن میری شَفاعت ملے گی۔ (مجمع الزوائد)

پانچ بابَرَکت راتیں

حضرتِ سیِّدُ نا ابواُمامہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے کہ نبیِّ کریم، رءُوْفٌ رَّحیم عَلَیْہِ اَفْضَلُ الصَّلٰوۃِ وَالتَّسْلِیْم کا فرمانِ عظیم ہے: ''پانچ راتیں ایسی ہیں جس میں دُعا رَد نہیں کی جاتی ﴿۱﴾ رَجب کی پہلی (یعنی چاند) رات ﴿۲﴾ شَعْبان کی پندرَھویں رات (یعنی شبِ براءَت) ﴿۳﴾ شبِ جُمُعہ (یعنی جُمعَرات اور جُمُعہ کی درمیانی رات) ﴿٤﴾ عیدُ الفِطْر کی (چاند) رات ﴿۵﴾ عیدُالاَضحٰی کی (یعنی ذُوالحِجّہ کی دسویں) رات۔'' (تاریخ دمشق لابن عساکِر ج ۱۰ ص ٤۰۸)

پانچ اَہم راتیں

حضرتِ سیِّدُ نا خالِد بن مَعْدان رَحْمَۃُ اللہِ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں: سال میں پانچ راتیں ایسی ہیں جو ان کی تصدیق کرتے ہوئے بہ نیّتِ ثواب ان کو عبادت میں گزارے تو اللہ تعالٰی اُسے داخِلِ جنّت فرمائے گا ﴿۱﴾ رَجَب کی پہلی رات کہ اس رات میں عبادت کرے اور اس کے دن میں روزہ رکھے ﴿۲﴾ شَعْبان کی پندرَھویں رات (یعنی شبِ براءَت) کہ اس رات میں عبادت کرے اور دن میں روزہ رکھے ﴿۳، ٤﴾ عِیدَین کی راتیں (یعنی عیدُ الفِطْر کی (چاند) رات اور شبِ عِیدُ الاَضحٰی یعنی 9 اور 10 ذُوالحِجّہ کی درمیانی رات) کہ ان راتوں میں عبادت کرے اور دن میں روزہ نہ رکھے (عِیدَین میں روزہ رکھنا، ناجائز ہے) ﴿۵﴾ اور شبِ عاشورا (یعنی مُحَرَّمُ الحرام کی دَسویں شب) کہ اس رات میں عبادت کرے اور دن میں روزہ رکھے۔

(اَلْبَدْرُ الْمُنِیر لابنِ الْمُلَقِّن ج ۵ ص ٤۰، غُنْیَۃُ الطّالِبِیْن ج ۱ ص ۳۲۷)

www.dawateislami.net

پہلا روزہ تین سال کے گناہوں کا کفّارہ

فرمانِ مصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: ''**رَجَب** کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کفّارہ ہے، اور دوسرے دن کا روزہ دو سال کا اور تیسرے دن کا ایک سال کا کفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفّارہ ہے۔'' (اَلْجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی ص ۳۱۱ حدیث ۵۰۵۱، فَضائِلُ شَهْرِ رَجَب لِلْخَلّال ص ٦٤)
یہاں ''گناہ کا کفّارہ'' سے مُراد یہ ہے کہ یہ روزے، گناہِ صغیرہ کی معافی کا ذَرِیعہ بن جاتے ہیں۔

کشتیِ نُوح میں رَجَب کے روزے کی بہار

حضرت سَیِّدُنا اَنَس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایَت ہے کہ رسولُ **اللہ** صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے **فرمایا**: جس نے **رَجَب کا ایک روزہ** رکھا تو وہ **ایک سال کے روزوں** کی طرح ہوگا، جس نے **سات روزے** رکھے اُس پر جہنَّم کے ساتوں دروازے بند کر دیئے جائیں گے، جس نے **آٹھ روزے** رکھے اُس کیلئے جنّت کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے، جس نے **دس روزے** رکھے وہ **اللہ** عَزَّوَجَلَّ سے جو کچھ مانگے گا **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے عطا فرمائے گا اور جس نے **پندرہ روزے** رکھے تو آسمان سے ایک مُنادی نِدا (یعنی اِعلان کرنے والا اعلان) کرتا ہے کہ تیرے پچھلے گُناہ بخش دیئے گئے پس تُو از سرِ نَو عمل شُروع کر کہ تیری بُرائیاں نیکیوں سے بدل دی گئیں۔ اور جو زائد کرے تو **اللہ** عَزَّوَجَلَّ اُسے زیادہ دے۔ اور رَجَب میں نُوح (عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَام) کشتی میں سوار ہوئے تو خود بھی **روزہ** رکھا اور ہمراہیوں کو بھی **روزے** کا حکم دیا۔ ان کی کشتی دس **مُحرَّم** تک چھ ماہ برسرِ سفر رہی۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج ۳ ص ۳٦٨ حدیث ۳۸۰۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

www.dawateislami.net

ایک روزے کی فضیلت

حضرتِ علّامہ شَیخ عبدُ الْحَق مُحَدِّث دِہلَوی عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی نَقْل کرتے ہیں کہ سلطانِ مدینہ، قرارِ قلب و سینہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ باقرینہ ہے: ماہِ رَجَب حُرمت والے مہینوں میں سے ہے اور چھٹے آسمان کے دروازے پر اِس مہینے کے دن لکھے ہوئے ہیں۔ اگر کوئی شخص رَجَب میں ایک روزہ رکھے اور اُسے پرہیزگاری سے پورا کرے تو وہ دروازہ اور وہ (روزے والا) دن اس بندے کیلئے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے مغفِرت طَلَب کریں گے اور عَرض کریں گے: ''یااللہ عَزَّوَجَلَّ! اِس بندے کو بخش دے۔'' اور اگر وہ شخص بغیر پرہیزگاری کے روزہ گزارتا ہے تو پھر وہ دروازہ اور دن اُس کی بخشش کی درخواست نہیں کریں گے اور اُس شخص سے کہتے ہیں: ''اے بندے! تیرے نَفْس نے تجھے دھوکا دیا۔''

(مَاثَبَتَ بِالسُّنة ص ٢٣٤، فَضَائِلُ شَهْرِ رَجَب لِلْخَلّال ص ٥٦)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا کہ روزے سے مقصود صِرف بھوکا پیاسا رہنا نہیں، تمام اَعضاء کو گناہوں سے بچانا بھی ہے، اگر روزہ رکھنے کے باوُجُود بھی گناہوں کا سلسلہ جاری رہا تو پھر محرومی دَر محرومی ہے۔

60 مہینوں کا ثواب

حضرتِ سیِّدُنا ابوہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: ''جو کوئی ستّائیسویں رَجَب کا روزہ رکھے، اللہ تعالیٰ اُس کیلئے ساٹھ مہینے کے روزوں کا ثواب لکھے۔'' (فَضَائِلُ شَهْرِ رَجَب لِلْخَلّال ص ٧٦)

سو سال کے روزوں کا ثواب

ستّائیسویں رَجَبُ الْمُرَجَّب کی عَظمتوں کے کیا کہنے! اِسی تاریخ میں ہمارے

www.dawateislami.net

پیارے پیارے، میٹھے میٹھے آقا مکّی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو مِعراج شریف کاعظیمُ الشّان مُعجِزہ عطا ہوا۔ (شَرحُ الزّرقانی عَلَی المَواھِبِ اللَّدُنّیۃ ج۸ص۱۸) چُنانچہ 27 ویں رَجَب شریف کے روزے کی بڑی فضیلت ہے جیسا کہ حضرتِ سیِّدُ ناسلمان فارسی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے محبوب، دانائے غُیُوب صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ ذِیشان ہے: ''رَجَب میں ایک دن اور رات ہے جو اُس دن روزہ رکھے اور رات کو قیام (عبادت) کرے تو گویا اُس نے سو سال کے روزے رکھے، سو برس کی شب بیداری کی اور یہ رَجَب کی ستّائیس (ست۔تا۔ ئیس) تاریخ ہے۔'' (شُعَبُ الْاِیْمَان ج۳ص۳۷۴حدیث ۳۸۱۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

رَجَب میں پریشانی دور کرنے کی فضیلت

حضرتِ سیِّدُ ناعبد اللہ ابنِ زبیر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے رِوایت ہے: ''جو ماہِ رَجَب میں کسی مسلمان کی پریشانی دور کرے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اُس کو جنّت میں ایک ایسا محل عطا فرمائے گا جو حدِّ نظر تک وسیع ہوگا۔ تم رَجَب کا اِکرام (واحترام) کرو اللہ تعالٰی تمہارا ہزار کرامتوں کے ساتھ اِکرام فرمائے گا۔'' (غُنیۃُ الطّالِبین ج۱ص۳۲۴، معجمُ السّفر لِلسّلفی ص ۴۱۹ رقم ۱۴۲۱)

27 ویں شب کے 12 نوافل کی فضیلت

رَجَب میں ایک رات ہے کہ اس میں نیک عمل کرنے والے کو سو برس کی نیکیوں کا ثواب ہے اور وہ رَجَب کی ستّائیسویں شب ہے۔ جو اس میں بارہ رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ اور کوئی سی ایک سُورت اور ہر دو رکعت پر اَلتَّحِیّاتُ پڑھے

www.dawateislami.net

فرمانِ مصطفٰے صلّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلّم: مجھ پر دُرُود پاک کی کثرت کروبے شک تمہارا مجھ پر دُرُود پاک پڑھنا تمہارے لئے پاکیزگی کا باعث ہے۔ (ابویعلٰی)

اور بارہ پوری ہونے پر سلام پھیرے، اس کے بعد 100 بار یہ پڑھے: سُبْحٰنَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ ط اِستِغفار 100 بار، دُرُود شریف 100 بار پڑھے اور اپنی دنیا و آخرت سے جس چیز کی چاہے دُعا مانگے اور صُبح کو روزہ رکھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ اس کی سب دُعائیں قبول فرمائے سوائے اُس دُعا کے جو گناہ کے لئے ہو۔ (شُعَبُ الْاِیمان ج۳ ص۳۷۴ حدیث ۳۸۱۲)

حُرْمت والے چار مہینے

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اللہ عَزَّوَجَلَّ! کے نزدیک چار مہینے خُصُوصیّت کے ساتھ حُرمت والے ہیں۔ چُنانچِہ پارہ 10 سُوْرَۃُ التَّوْبَہ آیت 36 میں ارشاد ہوتا ہے:

اِنَّ عِدَّۃَ الشُّھُوْرِ عِنْدَ اللّٰہِ اثْنَا عَشَرَ شَھْرًا فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ یَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْھَآ اَرْبَعَۃٌ حُرُمٌ ط ذٰلِکَ الدِّیْنُ الْقَیِّمُ ۵ فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْھِنَّ اَنْفُسَکُمْ وَقَاتِلُوا الْمُشْرِکِیْنَ کَآفَّۃً کَمَا یُقَاتِلُوْنَکُمْ کَآفَّۃً ط وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰہَ مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۳۶﴾

ترجَمۂ کنزُ الایمان: بے شک مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں، جب سے اس نے آسمان و زمین بنائے ان میں سے چار حُرمت والے ہیں، یہ سیدھا دین ہے تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظُلم نہ کرو اور مشرکوں سے ہر وقت لڑو جیسا وہ تم سے ہر وقت لڑتے ہیں اور جان لو کہ اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔

بیان کردہ آیتِ مُبارَکہ کے تَحت صدرُ الاَفاضِل حضرتِ علّامہ مولانا سیِّد محمد نعیمُ الدّین مُرادآبادی عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ الھَادِی ''خزائنُ العِرفان'' میں فرماتے ہیں: (چار حُرمت

www.dawateislami.net

والے مہینوں سے مُراد) تین مُتَّصِل (یعنی یکے بعد دیگرے) ذُوالْقَعدہ، ذُوالْحِجّہ، مُحَرَّم اور ایک جُدا رَجَب ۔ عَرَب لوگ زمانۂ جاہِلیّت میں بھی ان میں قِتال (یعنی جنگ) حرام جانتے تھے ۔ اسلام میں ان مہینوں کی حُرمت و عَظَمت اور زیادہ کی گئی۔ (خزائنُ العِرفان ص ۳۶۲)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! آیتِ مُبارَکہ میں قَمری (یعنی ہجری سِن کے 12) مہینوں کا ذِکر ہے جن کا حساب چاند سے ہوتا ہے، بَہُت سے اَحکامِ شَرع کی بِنا (یعنی بُنیاد) بھی قَمری مہینوں پر ہے، مَثَلاً رَمَضانُ الْمُبارَک کے روزے، زَکوٰۃ، مَناسِکِ حج شریف وغیرہ نیز اسلامی تہوار مَثَلاً عِیدِ میلادُ النَّبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم ، عِیدُ الْفِطْر، عیدُ الْاَضْحٰی، شبِ معراج، شبِ براءَت، گیارہویں شریف، اَعْراسِ بُزُرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ الْمُبِین وغیرہ بھی قَمری مہینوں کے حساب سے منائے جاتے ہیں ۔ افسوس! آجکل مسلمان جہاں بے شمار سنّتوں سے دُور جاپڑا ہے وَہاں اسلامی تاریخوں سے بھی ناآشنا ہوتا جارہا ہے ۔ غالِباً ایک لاکھ مسلمانوں کے اجتماع میں اگر یہ سُوال کیا جائے کہ ''بتاؤ آج کس ہجری سِن کے کون سے مہینے کی کتنی تاریخ ہے؟'' تو شاید بمُشکِل سو مسلمان ایسے ہوں گے جو صحیح جواب دے سکیں! یاد رہے کہ بَہُت سے مُعاملات جیسے زکوٰۃ کی فرضیت وغیرہ میں قَمری مہینوں کا لحاظ رکھنا فرض ہے۔

رَجَب کے احتِرام کی بَرَکت کی حِکایت

حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کے دَور کا واقِعہ ہے کہ ایک شخص مدّت سے کسی عورت پر عاشِق تھا۔ ایک بار اُس نے اپنی معشوقہ پر قابو پالیا،

www.dawateislami.net

لوگوں کا مجمع دیکھ کر اُس نے اندازہ لگایا کہ وہ چاند دیکھ رہے ہیں، اُس نے اُس عورت سے پوچھا: لوگ کس ماہ کا چاند دیکھ رہے ہیں؟ جواب دیا: ''رَجَب کا۔'' یہ شخص حالانکہ غیر مسلم تھا مگر رَجَب شریف کا نام سنتے ہی تعظیماً فوراً الگ ہوگیا اور ''گندے کام'' سے باز رہا۔ حضرتِ سَیِّدُنا عیسیٰ رُوحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کو حکم ہوا: ہمارے فُلاں بندے کی ملاقات کرو۔'' آپ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام تشریف لے گئے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ کا حکم اور اپنی تشریف آوری کا سبب ارشاد فرمایا۔ یہ سنتے ہی اُس کا دل نُورِ اسلام سے جگمگا اٹھا اور اُس نے فوراً اسلام قبول کرلیا۔ (انیسُ الواعِظین ص۱۷۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! دیکھی آپ نے رَجَب کی بہاریں! رجَبُ الْمُرَجَّب کی تعظیم کرنے سے جب ایک غیر مسلم کو ایمان کی دولت نصیب ہوسکتی ہے تو جو مسلمان رجَبُ الْمُرَجَّب کا احترام کرے اُس کو نہ جانے کیا کیا اِنْعامات ملیں گے! قرانِ پاک میں حُرمت (یعنی عزّت) والے مہینوں میں اپنی جانوں پر ظُلم کرنے سے روکا گیا ہے چُنانچِہ ''نُورالْعِرفان'' میں: فَلَا تَظْلِمُوْا فِیْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ (ترجَمۂ کنزُ الایمان: تو ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم نہ کرو) کے تحت ہے: ''یعنی خُصُوصیَّت سے ان چار مہینوں میں گناہ نہ کرو۔'' (نورُالعِرفان ص۳۰۶)

دو سال کی عبادت کا ثواب

حضرتِ سَیِّدُنا اَنس رضی اللہ تعالٰی عنہ سے مَروی ہے، سرکارِ نامدار، دوعالَم کے مالِک ومُختار

www.dawateislami.net

بِاِذنِ پروردگار صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا فرمانِ مشکبار ہے: ''جس نے ماہِ حرام میں تین دن جُمعرات ، جُمعہ اور ہفتہ (یعنی سنیچر) کے روزے رکھے، اس کے لئے دو سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا۔'' (اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط لِلطَّبَرانی ج ۱ ص ٤٨٥ حدیث ١٧٨٩)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! یہاں ''ماہِ حرام'' سے یہی چار ماہ یعنی ذُوالْقَعدہ، ذُوالْحِجّہ، مُحَرَّمُ الْحرام اور رَجَبُ الْمُرَجَّب مُراد ہیں، ان چاروں مہینوں میں سے جس ماہ میں بھی بیان کردہ تین دنوں کا روزہ رکھ لیں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ دو سال کی عبادت کا ثواب پائیں گے۔

تیرے کرم سے اے کریم! مجھے کون سی شے ملی نہیں

جھولی ہی میری تنگ ہے، تیرے یہاں کمی نہیں

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نورانی پہاڑ

ایک بار حضرتِ سَیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام کا گزر ایک جگمگاتے **نورانی پہاڑ** پر ہوا۔ آپ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بارگاہِ خداوندی عَزَّوَجَلَّ میں عَرض کی: یااللہ عَزَّوَجَلَّ! اِس پہاڑ کو قُوّتِ گویائی (یعنی بولنے کی طاقت) عطا فرما۔ وہ پہاڑ بول اُٹھا: یَا رُوحَ اللہ! (علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) آپ کیا چاہتے ہیں؟ فرمایا: اپنا حال بیان کر۔ پہاڑ بولا: ''میرے اندر ایک آدمی رہتا ہے۔'' سَیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللہ علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بارگاہِ الٰہی عَزَّوَجَلَّ میں عرض کی: ''یااللہ عَزَّوَجَلَّ! اُس کو مجھ پر ظاہِر فرما دے۔'' یکایک پہاڑ

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر روزِ جمعہ دو سو بار دُرُود پاک پڑھا اُس کے دو سو سال کے گناہ مُعاف ہوں گے۔ (جمع الجوامع)

شَق ہوا (یعنی پھٹ) گیا اور اُس میں سے چاند سا چِہرہ چمکاتے ایک بُزُرگ برآمد ہوئے اُنہوں نے عَرض کی: ''میں حضرتِ سیِّدُنا موسٰی کلیمُ اللّٰہ (علٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام) کا اُمّتی ہوں میں نے اللہ عَزَّوَجَلَّ سے یہ دُعا کی ہوئی ہے کہ وہ مجھے اپنے پیارے محبوب، نبیِّ آخِرُ الزَّمان صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی بِعْثَتِ مُبارَکہ تک زندہ رکھے تاکہ میں اُن کی زیارت بھی کروں اور ان کا اُمّتی بننے کا شَرَف بھی حاصل کروں۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ میں اس پہاڑ میں چھ سو سال سے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی عبادت میں مشغول ہوں۔'' حضرتِ سیِّدُنا عیسٰی رُوحُ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے بارگاہِ خُداوندی میں عرض کی: یااللہ عَزَّوَجَلَّ! کیا رُوئے زمین پر کوئی بندہ اِس شخص سے بڑھ کر بھی تیرے یہاں مکرّم (یعنی عزّت والا) ہے؟ ارشاد ہوا: اے عیسٰی (عَلَیْہِ السَّلام)! **اُمّتِ محمدی میں سے جو ماہِ رجب کا ایک روزہ رکھ لے وہ میرے نزدیک اِس سے بھی زیادہ مکرَّم ہے۔** (نُزھَۃ المجالس ج ۱ ص ۲۰۸) **اللّٰہُ ربُّ الْعِزّت** عَزَّوَجَلَّ

کی اُن پر رَحْمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔

اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی علٰی محمَّد

رَجَب کے کونڈے

صَدرُ الشَّریعہ، بَدرُ الطَّریقہ حضرتِ علّامہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ القَوِی فرماتے ہیں: ماہِ رَجَب میں بعض جگہ حضرتِ (سیِّدُنا) امام جعفرِ صادِق رضی اللہ تعالٰی عنہ کو

www.dawateislami.net

ایصالِ ثواب کے لیے پوریوں کے کونڈے بھرے جاتے ہیں یہ بھی جائز مگر اس میں بھی اسی جگہ کھانے کی بعضوں نے پابندی کر رکھی ہے یہ بے جا پابندی ہے۔ اس کونڈے کے مُتعلّق ایک کتاب بھی ہے جس کا نام "**داستانِ عجیب**" ہے، اس موقع پر بعض لوگ اس کو پڑھواتے ہیں اس میں جو کچھ لکھا ہے اس کا کوئی ثبوت نہیں وہ نہ پڑھی جائے فاتحہ دلا کر ایصالِ ثواب کریں۔ (بہارِ شریعت ج ۳ ص ۶۴۳) اِسی طرح "دس بیبیوں کی کہانی"، "لکڑ ہارے کی کہانی" اور "جنابِ سیِّدہ کی کہانی" سب من گھڑت قصّے ہیں ان کو نہ پڑھا کریں، اِس کے بجائے ایک بار **سُوْرَۂ یٰسٓ** پڑھ لیا کریں کہ دس قرانِ کریم خَتْم کرنے کا ثواب ملے گا۔ یہ بھی یاد رہے کہ کونڈے ہی میں کھیر کھانا، کِھلانا ضَروری نہیں، دوسرے برتن میں بھی کھا اور کِھلا سکتے ہیں۔ ایصالِ ثواب (یعنی ثواب پہنچانا) قرانِ کریم واحادیثِ مبارکہ سے ثابت ہے، ایصالِ ثواب دُعا کے ذَرِیعے بھی کیا جاسکتا ہے اور کھانا وغیرہ پکا کر اُس پر فاتحہ دلا کر بھی۔ کونڈوں کی نیاز بھی ایصالِ ثواب ہی کی ایک صورت ہے اِس کو ناجائز کہنا شریعت پر اِفْتِرا (یعنی تُہمَت باندھنا) ہے۔ ناجائز کہنے والے پارہ 7 **سُوْرَۃُ الْمَآئِدَہ** کی آیت نمبر 87 میں بیان کردہ حکمِ الٰہی سے عبرت پکڑیں چنانچہ ارشاد ہوتا ہے:

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا طَيِّبٰتِ مَاۤ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَ لَا تَعْتَدُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿۸۷﴾

ترجَمۂ کنزالایمان: اے ایمان والو! حرام نہ ٹھہراؤ وہ ستھری چیزیں کہ **اللہ** نے تمہارے لئے حلال کیں اور حد سے نہ بڑھو۔ بے شک حد سے بڑھنے والے **اللہ** کو ناپسند ہیں۔

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطفٰے صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: مجھ پر کثرت سے دُرُودِ پاک پڑھو بے شک تمہارا مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھنا تمہارے گناہوں کیلئے مغفرت ہے۔ (ابن عساکر)

’’رَجَب کے کونڈے‘‘ کِس تاریخ کو کریں؟

پورے ماہِ رَجَب میں بلکہ سارے سال میں جب چاہیں ایصالِ ثواب کیلئے کونڈوں کی نیاز کرسکتے ہیں، البتّہ مُناسِب یہ ہے کہ 15 رَجَبُ المُرَجَّب کو ’’رَجَب کے کونڈے‘‘ کئے جائیں کیوں کہ یہ آپ کا یومِ عُرس ہے جیسا کہ **فتاوٰی فقیہِ ملّت** جلد 2 صَفْحَہ 265 پر ہے: ’’حضرتِ (سیِّدُنا) امام جعفرِ صادِق رضی اللہ تعالٰی عنہ کی نیاز 15 رَجَب کو کریں کہ حضرت کا وِصال 15 ہی کو ہوا ہے۔‘‘ نیز مکتبۃُ المدینہ کی مطبوعہ کتاب **شَرحِ شجرۂ قادریہ**‘‘ صَفْحَہ 59 پر ہے: **آپ** رضی اللہ تعالٰی عنہ کو 68 برس کی عُمر میں[1] 15 رَجَبُ المُرَجَّب[2] ۱۴۸ھ کو کسی شَقِیُّ الْقَلْب (یعنی سنگ دل۔ظالم) نے زَہر دیا جو آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی شہادت کا سبب بنا۔ آپ رضی اللہ تعالٰی عنہ کا **مزارِ اَقدس** جنّتُ البقیع (مدینۃُ المنوّرہ) میں والِدِ محترم حضرت سیِّدُنا **امام محمد باقر** رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پہلو میں ہے۔ **اللّٰہُ ربُّ الْعِزّت عَزَّوَجَلَّ کی اُن پر رَحمت ہو اور اُن کے صَدقے ہماری بے حساب مغفِرت ہو۔** اٰمین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم

کھانا کھلانے کے ذریعے ایصالِ ثواب کرنا سنّتِ صَحابہ ہے اور رَجَب کے کونڈے میں بھی غذا یعنی کھانے ہی کی چیز ہوتی ہے جو کہ ایصالِ ثواب کیلئے کھلائی جاتی ہے۔ چُنانچِہ

---

[1] سیر اَعلام النّبلاء للذھبی ج٦ ص٤٤٧۔ [2] شواہدالنّبوۃ ص٢٤٥

صَحابہ سات دن تك ایصالِ ثواب کرتے

حضرتِ علّامہ جلال الدّین سُیُوطی شافِعی عَلَیہِ رَحمَۃُ اللہِ القَوِی نَقْل فرماتے ہیں کہ صَحابۂ کِرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان سات روز تک وفات پاجانے والوں کی طرف سے کھانا کھلایا کرتے تھے۔ (اَلْحاوِی لِلْفَتاوِی لِلسُّیُوطی ج۲ ص۲۲۳)

صَحابی نے ماں کی طرف سے باغ صدقہ کر دیا

بُخاری شریف میں ہے: حضرتِ سیِّدُنا سَعد بن عُبادہ رضی اللہ تعالٰی عنہ کی امّی جان کا انتِقال ہوا تو انہوں نے بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم میں حاضر ہو کر عَرض کی: یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم! میری امّی جان کا میری غیر موجودگی میں انتِقال ہو گیا ہے، اگر میں ان کی طرف سے کچھ صَدَقہ کروں تو کیا انہیں کوئی فائدہ پہنچ سکتا ہے؟ ارشاد فرمایا: ہاں، عرض کی: تو میں آپ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کو گواہ بنا کر کہتا ہوں کہ میرا باغ ان کی طرف سے صَدَقہ ہے۔ (بُخاری ج۲ ص ۲۴۱ حدیث ۲۷۶۲) معلوم ہوا کھانا کھلانے کے علاوہ باغ یعنی مال خرچ کرنے کے ذَرِیْعے بھی ایصالِ ثواب جائز ہے اور کونڈے شریف کی نیاز بھی مالی ایصالِ ثواب میں شامل ہے۔ میرے آقا اعلیٰ حضرت امام اَحمد رضا خان عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحْمٰن فرماتے ہیں: اَمواتِ مسلمین (یعنی مرحومین) کے نام پر کھانا پکا کر ایصالِ ثواب کے لئے تَصَدُّق (یعنی خیرات) کرنا بلاشبہ جائز و مُسْتَحْسَن (یعنی پسندیدہ) ہے اور اس پر فاتحہ

www.dawateislami.net

(کے ذَرِیعے) سے ایصالِ ثواب (کرنا) دوسرا مُستَحسَن (یعنی پسندیدہ) ہے اور دو چیزوں کا جمع کرنا زِیادتِ خیر (یعنی بھلائی میں اِضافہ) ہے (فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۹ص ۵۹۵) ہر شخص کو افضل یِہی کہ جو عملِ صالح (یعنی جو بھی نیک کام) کرے اُس کا ثواب اوّلین و آخرین اَحیاء واَموات (یعنی سیِّدُنا آدم صَفِیُّ اللّٰہ عَلٰی نَبِیِّنا وَعَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام سے لے کر تا قیامت ہونے والے) تمام مؤمنین ومؤمِنات کے لیے ہدِیّہ (ہَ۔دی۔یہ) بھیجے (یعنی ایصالِ ثواب کرے)، سب کو ثواب پہنچے گا اور اُسے (یعنی جس نے ایصالِ ثواب کیا) اُن سب کے برابر اَجْر ملے گا۔ (ایضاً ص ۶۱۷) ایصالِ ثواب اچّھی نیّت سے کیا جائے اس میں نُمُود و نُمائش (یعنی دِکھاوا) مقصود نہ ہو، نہ اس کی اُجرت اور مُعاوَضہ لیا گیا ہو، ورنہ نہ ثواب ہے نہ ایصالِ ثواب۔ یعنی جب ثواب ہی نہ ملا تو پہنچے گا کیسے! (ماخوذ از بہارِ شریعت ج ۱ ص ۱۲۰۱ ج ۳ ص ۶۴۳)

دن مُقَرَّر کرنا

وَسوَسہ: تیجہ، چالیسواں، گیارہویں، بارہویں اور رَجَب کے کونڈے وغیرہ کے نام سے ایصالِ ثواب کے دن کیوں مخصوص کر لئے گئے ہیں؟

جوابِ وَسوَسہ: ایصالِ ثواب کے لئے شریعت میں کوئی مُدّت اور وَقت مُتَعَیَّن (مُتَ۔عَ۔یَّن یعنی مُقرّر) نہیں، البتّہ دن وغیرہ مُقرَّر کرنے میں شَرْعاً حَرَج بھی نہیں، وَقت مُقرّر کرنا دو طرح ہے (۱) **شَرْعی**: شریعت نے کسی کام کے لیے وَقت مُقرّر فرمایا ہو۔ مَثَلاً

www.dawateislami.net

قربانی، حج وغیرہ (۲) **عُرفی:** شریعت کی جانب سے وَقْت مُقرَّر نہ ہو لیکن لوگ اپنی اور دوسروں کی سَہولت اور یاد دِہانی یا کسی خاص مَصلَحت کے لیے کوئی وَقْت خاص کرلیں۔ جیسے آج کل مساجِد میں نَمازوں کی جماعت کے لیے اَوقات مخصوص کرنا وغیرہ، حالانکہ پہلے جماعت کے لئے وَقْت طے نہیں ہوتا تھا جب نمازی اکٹھے ہو جاتے جماعت کھڑی کر دی جاتی۔ بعض کاموں کے لیے تو خود سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے وَقْت مُقرَّر فرمایا نیز صَحابۂ کرام عَلَیہِمُ الرِّضْوَان اور بُزُرگانِ دین رَحِمَہُمُ اللہُ المُبِین سے بھی ایسا کرنا ثابت ہے مَثَلاً ﴿۱﴾ حُضُورِ پُرنُور سیِّدِ عالم صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم نے ہر سال شُہَدائے اُحُد عَلَیہِمُ الرِّضْوَان کی قبروں پر تشریف لے جانے کا وَقْت مُقرَّر فرمالیا تھا[۱] ﴿۲﴾ سَنیچر (یعنی ہفتے) کے دن سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مسجِدِ قُبا میں تشریف لانا[۲] ﴿۳﴾ اور سیِّدُنا صدِّیق اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ سے دینی مُشاوَرت کے لیے وَقْتِ صُبح وشام کی تَعیِین[۳] ﴿۴﴾ حضرتِ عبدُاللّٰہ بن مسعود رضی اللہ تعالٰی عنہ نے وَعْظ وتذکیر کے لیے پَنْجْشَنْبہ (یعنی جُمعرات) کا دن مُقرَّر کیا[۴] ﴿۵﴾ اور عُلَما نے سبق شُروع کرنے کے لیے بدھ کا دن رکھا۔[۵]

(ماخوذ از فتاوٰی رضویہ مُخَرَّجہ ج۹ص۵۸۵۔۵۸۶)

۱: مصنّف عبدالرزاق ج۳ص ۳۸۱ حدیث ۶۷۴۵ ۲: مُسلِم ص۷۲۴ حدیث ۱۳۹۹ ۳: بُخاری ج ۱ص ۱۸۰ حدیث ۴۷۶ ۴: بُخاری ج ۱ص ۴۲ حدیث ۷۰ ۵: تعلیم المتعلّم ص۷۲

www.dawateislami.net

مکتوبِ عطّار

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم ط سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادری رضوی عُفِیَ عَنْہُ کی جانب سے، **تمام اسلامی بھائیوں، اسلامی بہنوں، مدارِسُ المدینہ اور جامعاتُ المدینہ کے اَساتِذہ، طَلَبہ، مُعلّمات اور طالِبات** کی خدمات میں کعبۂ مُشَرَّفہ کے گرد گھومتا ہوا گُنْبدِ خضرا کو چومتا ہوا رَجَبُ الْمُرَجَّب، شَعْبانُ الْمُعَظَّم اور رَمَضانُ الْمُبارَک کے روزہ داروں کی برکتوں سے مالا مال جھومتا ہوا سلام،

اَلسَّلامُ عَلَیکُم وَرَحمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکٰتُہٗ اَلحمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العٰلمِینَ عَلٰی کُلِّ حال

ہو نہ ہو آج کچھ مرا ذِکر حُضُور میں ہوا
ورنہ مری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں (حدائقِ بخشش شریف ۹۷)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ایک بار پھر خوشی کے دن آنے لگے، ماہِ رَجَبُ الْمُرَجَّب کی آمد آمد ہے۔ اِس ماہِ مبارَک میں عبادت کا بیج بویا جاتا، شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں ندامت کے اشکوں سے آبپاشی کی جاتی اور ماہِ رَمَضانُ الْمُبارَک میں رَحمت کی فَصل کاٹی جاتی ہے۔

تین ماہ کے روزے

رَجَبُ الْمُرَجَّب **کے قدر دانو!** تعلیم و تعلُّم (یعنی سیکھنے اور سکھانے) اور کسبِ حلال میں رُکاوٹ نہ ہو، ماں باپ بھی بے سبب مَنْع نہ کریں، کسی کی بھی حق تَلَفی نہ ہوتی ہو تو جلدی جلدی اور بہت جلدی مسلسل تین ماہ کے یا رَمَضانُ الْمُبارَک کے مکمّل فرض روزوں کے ساتھ

www.dawateislami.net

ساتھ جس سے جتنے بن پڑیں اُتنے نَفْل روزوں کے لیے کمر بستہ ہو جائے، سَحَری اور اِفطار میں کم کھا کر **پیٹ کا قفلِ مدینہ** بھی لگائے۔ کاش! ہر گھر میں اور میرے جُملہ مدارِسُ الْمدینہ اور تمام جامِعاتُ الْمدینہ میں **روزوں کی بہاریں** آجائیں، بس پہلی رَجَب شریف سے ہی روزوں کا آغاز فرما دیجئے۔

رَجَب کے ابتِدائی تین روزوں کی فضیلت

رَجَب شریف کے ابتدائی تین روزوں کے فضائل کی بھی کیا بات ہے! حضرتِ سیِّدُنا عبدُاللّٰہ ابنِ عبّاس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے رِوایت ہے کہ بے چَین دلوں کے چَین، رَحْمتِ دارَین، تاجدارِ حَرَمَین، سرورِ کونَین، نانائے حَسَنَین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم کا فرمانِ رَحْمت نشان ہے: ''**رَجَب** کے پہلے دن کا روزہ تین سال کا کَفّارہ ہے اور **دوسرے** دن کا روزہ دو سال کا اور **تیسرے** دن کا ایک سال کا کَفّارہ ہے، پھر ہر دن کا روزہ ایک ماہ کا کفّارہ ہے۔''

(اَلْجامِعُ الصَّغِیر لِلسُّیُوطی ص٣١١ حدیث ٥٠٥١، فَضائِلُ شَھْرِ رَجَب لِلْخَلّال ص ٦٤)

میں گنہگار گناہوں کے سِوا کیا لاتا

نیکیاں ہوتی ہیں سرکار نِکو کار کے پاس

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

نَفْلی روزوں کے بھی کیا فضائل ہیں! اِس ضِمْن میں دو احادیثِ مبارَکہ مُلاحَظہ فرمائیے:

﴿۱﴾ فِرشتے دُعائے مغفِرت کرتے ہیں

حضرتِ سیِّدَتُنا اُمِّ عُمارہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں: حُضُورِ پاک، صاحِبِ لولاک، سَیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم میرے یہاں تشریف لائے تو میں نے آپ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی خدمتِ سراپا بَرَکت میں کھانا پیش کیا تو ارشاد فرمایا: ''تم بھی کھاؤ۔'' میں نے عَرض کی: میں روزے سے ہوں۔ تو رَحمتِ عالم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: جب تک روزہ دار کے سامنے کھانا کھایا جاتا ہے، فِرِشتے اس (روزہ دار) کے لیے دُعائے مغفِرت کرتے رہتے ہیں۔ (سُنَنِ تِرمِذی ج ۲ ص ۲۰۵ حدیث ۷۸۵)

﴿۲﴾ روزہ دار کی ہڈّیاں کب تسبیح کرتی ہیں

حضرتِ سیِّدُنا بِلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبیِّ اکرم، نُورِ مُجَسَّم، شاہِ آدم و بنی آدم، رسُولِ مُحتَشَم صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم کی خدمتِ معظّم میں حاضر ہوئے، اُس وقت حُضُورِ پُرنُور، شافِعِ یومُ النُّشور صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم ناشْتا کررہے تھے، فرمایا: اے بِلال! ''ناشْتا کرلو۔'' عَرض کی: ''یارسولَ اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم! میں روزہ دار ہوں۔'' تو رسولُ اللہ صَلَّی اللہ تعالیٰ علیہ والہٖ وسلّم نے فرمایا: ''ہم اپنی روزی کھارہے ہیں اور بِلال کا رِزْق جنّت میں بڑھ رہا ہے۔'' اے بِلال! کیا تمہیں خبر ہے کہ جب تک روزہ دار کے سامنے کچھ کھایا جائے تب تک اُس کی ہڈّیاں تسبیح کرتی ہیں، اسے فرشتے دُعائیں دیتے ہیں۔'' (شُعَبُ الْاِیمان ج ۳ ص ۲۹۷ حدیث ۳۵۸۶)

مُفَسِّرِ شہیر حکیمُ الْاُمَّت حضرتِ مفتی احمد یار خان عَلَیہِ رَحمۃُ الحَنّان فرماتے ہیں:

www.dawateislami.net

اس سے معلوم ہوا کہ اگر کھانا کھاتے میں کوئی آ جائے تو اُسے بھی کھانے کے لیے بُلانا سُنّت ہے، مگر دِلی ارادے سے بُلائے جھوٹی تواضُع نہ کرے، اور آنے والا بھی جھوٹ بول کر یہ نہ کہے کہ مجھے خواہش نہیں، تا کہ بھوک اور جھوٹ کا اجتماع نہ ہو جائے، بلکہ اگر (نہ کھانا چاہے یا) کھانا کم دیکھے تو کہہ دے: بَارَکَ اللّٰہ (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ بَرَکت دے) یہ بھی معلوم ہوا کہ سرورِ کائنات، شاہِ موجودات صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سے اپنی عبادات نہیں چُھپانی چاہئیں بلکہ ظاہر کر دی جائیں تا کہ حُضُورِ پُرنُور، شافِعِ یومُ النُّشور صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم اس پر گواہ بن جائیں۔ یہ اظہارِ رِیا نہیں۔ (حضرتِ سیِّدُنا بلال کے روزے کا سُن کر جو کچھ فرمایا گیا اُس کی شَرح یہ ہے) یعنی آج کی روزی ہم تو اپنی یہیں کھائے لیتے ہیں اور حضرتِ بلال رضی اللہ تعالٰی عنہ اس کے عِوض (عِ۔وَض) جنّت میں کھائیں گے وہ عِوض (یعنی بدلہ) اِس سے بہتر بھی ہوگا اور زِیادہ بھی۔ حدیث بالکل اپنے ظاہری معنٰی پر ہے، واقعی اُس وَقت روزہ دار کی ہر ہڈّی و جوڑ بلکہ رگ رگ تسبیح (یعنی اللہ عَزَّوَجَلَّ کی پاکی بیان) کرتی ہے، جس کا روزہ دار کو پتا نہیں ہوتا مگر سرکارِ مدینہ صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم سنتے ہیں۔ (مراۃ ج ۳، ص ۲۰۲ بتغیر قلیل)

مُطالَعہ کر لیا ہو تب بھی دونوں رِسالے (۱) ''کفن کی واپسی مَع رَجب کی بہاریں'' اور (۲) ''آقا صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مہینا'' پڑھ لیجئے۔ نیز ہر سال شَعْبانُ الْمُعَظَّم میں فیضانِ سنّت جلد اوّل کا باب ''فیضانِ رَمضان'' بھی ضَرور پڑھ لیا کریں۔ ہو سکے تو عیدِ مِعراجُ النّبی صلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کی نسبت سے 127 یا 27 رسالے یا حسبِ توفیق

www.dawateislami.net

فیضانِ رَمضان بھی تقسیم فرمایئے اور ڈھیروں ڈھیر ثواب کمایئے، تمام اسلامی بھائیوں بِالْعُموم اور جامِعاتُ الْمدینہ اور مدارِسُ الْمدینہ کے جُملہ قاری صاحِبان، اَساتِذہ، ناظمین اور طَلَبہ کی خدمتوں میں بِالخصوص تڑپتی ہوئی مَدَنی عَرض ہے کہ براہِ کرم! (میرے جیتے جی اور مرنے کے بعد بھی) زکوٰۃ، فِطْرہ، قُربانی کی کھالیں اور دیگر مَدَنی عَطِیّات جمع کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیا کیجئے۔ (اسلامی بہنیں دیگر اسلامی بہنوں اور محارِم کو مَدَنی عَطِیّات کی ترغیب دلائیں) خدا کی قسم! مجھے اُن اَساتِذہ اور طَلَبہ کے بارے میں سُن کر بہُت خوشی ہوتی ہے جو اپنے گاؤں یا شہر میں جانے کی خواہش کو قربان کرکے رَمَضانُ الْمُبارَک جامِعات میں گزارتے اور اپنی مجلس کی ہِدایات کے مطابق مَدَنی عَطِیّات کے بستوں پر ذِمّے داریاں سنبھالتے ہیں، جو اَساتِذہ اور طَلَبہ بغیر کسی عُذر کے مَحْض سُستی یا غَفلت کے باعث عَدَمِ دلچسپی کا مُظاہرہ کرتے ہیں ان کی وجہ سے میرا دل روتا ہے۔

خُصُوصی مَدَنی پھول: جو بھی اسلامی بھائی یا اسلامی بہن مَدَنی عَطِیّات اکٹّھا کرنا چاہتے ہیں انہیں چندے کے ضَروری اَحکام معلوم ہونا فرض ہے، تاکید ہے کہ اگر پڑھ چکے ہیں تب بھی دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی ادارے مکتبۃُ الْمدینہ کی مطبوعہ 100 صَفْحات پر مشتمل کتاب، "**چندے کے بارے میں سُوال جواب**" کا دوبارہ مُطالعہ فرما لیجئے۔ یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! رَمَضانُ الْمُبارَک میں مَدَنی عَطِیّات اور بَقَرعید میں کھالیں جَمْع کرنے کے لیے کوشش کرکے جو **عاشِقانِ رسول** میرا دل خوش کرتے ہیں، تُو ان سے ہمیشہ ہمیشہ کے لیے خوش ہو جا

www.dawateislami.net

اور اُن کے صدقے مجھ گنہگاروں کے سردار سے بھی سدا کے لیے راضی ہو جا، یا اللہ عَزَّوَجَلَّ! جو اسلامی بھائی اور اسلامی بہن (عُذر نہ ہونے کی صورت میں) ہر سال تین ماہ کے روزے رکھنے اور ہر برس جُمادَی الاُخریٰ میں رسالہ ''کفن کی واپسی'' اور ماہِ رَجَبُ المُرَجَّب میں ''آقا صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کا مہینا'' اور شَعْبانُ المُعَظَّم میں ''فیضانِ رَمَضان'' (مکمل) پڑھ یا سُن لینے کی سعادت حاصل کرے مجھے اور اُس کو دنیا اور آخرت کی بھلائیاں نصیب فرما اور ہمیں بے حساب بَخش کر جنّتُ الفِردوس میں اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے پڑوس میں اِکٹّھا رکھ۔ اٰمِین بِجاہِ النَّبِیِّ الْاَمین صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تعالٰی علٰی محمَّد

جشنِ معراجُ النّبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم

دعوتِ اسلامی کی طرف سے رَجَبُ المُرَجَّب کی 27 ویں شب، جشنِ مِعراجُ النّبی صَلَّی اللہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم کے سلسلے میں ہونے والے اجتماعِ ذِکر و نعت میں تمام اسلامی بھائی اَز ابتدا تا انتہا شرکت فرمایا کیجئے، نیز **27 رَجب شریف کا روزہ رکھ کر 60 ماہ کے روزوں کے ثواب کے حقدار بنئے۔**

رَجَب کی بہاروں کا صدقہ بنا دے
ہمیں عاشِقِ مصطَفٰی یا الٰہی

آنکھوں کی حِفاظت کے لیے مَدَنی پھول

پانچوں وَقْت نَماز کے بعد سیدھا ہاتھ پیشانی پر رکھ کر ''یَا نُوْرُ'' 11 بار ایک سانس میں پڑھیے اور دونوں ہاتھوں کی تمام اُنگلیوں پر دَم کر کے آنکھوں پر پھیر لیجئے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ نابینائی، نظر کی کمزوری اور آنکھوں کے جُملہ اَمراض سے تَحَفُّظ حاصل

www.dawateislami.net

فرمانِ مُصطَفٰے صلَّی اللہ تعالٰی علیہ والہٖ وسلَّم: جس نے مجھ پر ایک بار دُرُودِ پاک پڑھا اللہ عزَّوجلَّ اُس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ (مسلم)

ہوگا۔ اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رَحمت سے اندھا پن بھی دُور ہوسکتا ہے۔

مَدَنی اِلتِجا : یہ مکتوب ہرسال جُمادَی الاُخریٰ کی آخری جُمعرات کو ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتِماع/ جامِعاتُ المدینہ / مَدارِسُ المدینہ میں پڑھ کر سنا دیجئے۔

(اسلامی بہنیں ضَرورتاً ترمیم فرمالیں) وَالسَّلامُ مَعَ الْاِکرام۔

یہ رسالہ پڑھ لینے کے بعد ثواب کی نیّت سے کسی کو دیدیجئے

غمِ مدینہ، بقیع، مغفرت اور بے حساب جنّتُ الفردوس میں آقا کے پڑوس کا طالب

٥ جُمادَی الاُخریٰ ١٤٣٦ھ
26-03-2015

یہ رِسالہ پڑھ کر دوسرے کو دے دیجئے

شادی غمی کی تقریبات، اجتماعات، اَعراس اور جلوسِ میلاد وغیرہ میں مکتبۃ المدینہ کے شائع کردہ رسائل اور مَدَنی پھولوں پر مشتمل پمفلٹ تقسیم کرکے ثواب کمائیے، گاہکوں کو بہ نیّتِ ثواب تحفے میں دینے کیلئے اپنی دُکانوں پر بھی رسائل رکھنے کا معمول بنائیے، اخبار فروشوں یا بچّوں کے ذَرِیعے اپنے محلّے کے گھروں میں حسبِ توفیق رسالے یا مَدَنی پھولوں کے پمفلٹ ہر ماہ پہنچا کر نیکی کی دعوت کی دھومیں مچائیے اور خوب ثواب کمائیے۔

مآخذ و مراجع

کتاب	مطبوعہ	کتاب	مطبوعہ
قرآن		سیراعلام النبلا	دارالفکر بیروت
خزائن العرفان	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی	ماثبت بالسنۃ	ادارہ نعیمیہ رضویہ مرکزالاولیاء لاہور
نورالعرفان	پیر بھائی کمپنی مرکزالاولیاء لاہور	مراۃ المناجیح	ضیاءالقران پبلی کیشنز مرکزالاولیاء لاہور
صحیح بخاری	دارالکتب العلمیۃ بیروت	نزہۃ المجالس	دارالکتب العلمیۃ بیروت
صحیح مسلم	دارابن حزم بیروت	مکاشفۃ القلوب	دارالکتب العلمیۃ بیروت
سنن ترمذی	دارالفکر بیروت	غنیۃ الطالبین	دارالکتب العلمیۃ بیروت
مصنف عبدالرزاق	دارالکتب العلمیۃ بیروت	الحاوی للفتاوی	دارالفکر بیروت
معجم اوسط	دارالکتب العلمیۃ بیروت	انیس الواعظین	کوئٹہ
شعب الایمان	دارالکتب العلمیۃ بیروت	فتاوٰی رضویہ	رضا فاؤنڈیشن مرکزالاولیاء لاہور
الجامع الصغیر	دارالکتب العلمیۃ بیروت	بہارشریعت	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
فضائل شہر رجب	دارابن حزم بیروت	فتاوٰی فقیہ ملّت	شبیر برادرز مرکزالاولیاء لاہور
تاریخ دمشق	دارالفکر بیروت	شواہد النبوۃ	مکتبۃ الحقیقۃ استانبول ترکی
الفردوس	دارالکتب العلمیۃ بیروت	شرح زرقانی	دارالکتب العلمیۃ بیروت
البدرالمنیر	دارالہجرۃ الریاض	حدائق بخشش شریف	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی
معجم السفر	المکتبۃ التجاریۃ مکۃ المکرمۃ	وسائل بخشش	مکتبۃ المدینہ باب المدینہ کراچی

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

رَجَب میں یہ دُعا پڑھنا سنّت ہے!

جب رَجَب کا مہینا آتا تو نبیِّ اکرم صَلَّی اللّٰہ تعالٰی علیہ واٰلہٖ وسلَّم یہ دُعا پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِىْ رَجَبٍ وَّشَعْبَانَ وَبَلِّغْنَا رَمَضَانَ۔

یعنی اے اللہ عَزَّوَجَلَّ! تو ہمارے لیے رَجَب اور شعبان میں بَرَکتیں عطا فرما اور ہمیں رَمَضان تک پہنچا۔

(اَلْمُعْجَمُ الْاَوْسَط لِلطَّبَرانی ج۳ ص۸۵ حدیث ۳۹۳۹)

ISBN 978-969-631-494-3
0125245
MC 1286

فیضانِ مدینہ، محلّہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی، بابُ المدینہ (کراچی)
UAN: +92 21 111 25 26 92 Ext: 1284
Web: www.dawateislami.net / Email: ilmia@dawateislami.net